© rasailojaraid.com

کراچی میں دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے، وفاق المدارس

(پ-ر)......احسن العلوم کراچی کے استاذ مولانا محمد اسماعیل کی شہادت افسوسناک ہے، اگر جامعہ احسن العلوم کے طلباء کے قاتل گرفتار کر لیے جاتے تو آج یہ سانحہ نہ پیش آتا، حکمران عوام کے جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکے، کراچی میں دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ دے دی گئی جو انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے جامعہ احسن العلوم کے استاذ حدیث مولانا محمد اسماعیل کی شہادت انتہائی افسوسناک حادثہ ہے جس سے یہ ثابت ہو گیا کہ کراچی شہر دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں کراچی میں عوام کے جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکی ہیں۔

☆......☆......☆

مدارس کے خلاف جانبدارانہ رویہ ترک نہ کیا گیا تو راست اقدام پر مجبور ہوں گے، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر)......مدارس، مساجد اور مذہبی طبقے کے خلاف جانبدارانہ رویہ ترک اور ظالمانہ فیصلے واپس نہیں لیے گئے تو راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔ مذہبی طبقے کے خلاف حکومتی رویے کے احتجاج کو حتمی شکل دینے کیلئے جلد وفاق المدارس کے تحت ملک گیر کنونشن کا انعقاد کیا جائے گا اور پارلیمنٹ کے سامنے احتجاجی دھرنے کیلئے حتمی تاریخ کا اعلان ہو گا۔ مساجد کو کمرشل ادارے قرار دے کر یوٹیلیٹی بلز میں اضافہ کرنے والوں کی مذمت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری، جامعہ بنوریہ کے مہتمم مفتی محمد نعیم اور جمعیت علماء اسلام کراچی کے امیر قاری محمد عثمان نے بنوریہ ریسٹورنٹ میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر دار العلوم کراچی کے مولانا عزیز الرحمٰن، مولانا راحت علی ہاشمی، مولانا عبیداللہ خالد، مولانا حماد اللہ شاہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ اس وقت ملک انتہائی مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ پورا پاکستان بالخصوص کراچی مقتل بنا ہوا ہے۔ ان حالات میں ملک کو اتحاد و یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ان حالات سے نکلنے کا واحد راستہ سیاسی، مذہبی اور عسکری قیادت کا متحد ہو کر بامقصد کوشش کرنا ہے۔ علماء نے ہمیشہ ملکی سلامتی و بقاء کے لیے ہراول دستہ کا کردار ادا کیا ہے لیکن گزشتہ 10 سال کے دوران علماء اور مذہبی طبقے کو ہر طرح سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اب تک سینکڑوں علماء اور طلبہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ کراچی کی صورتحال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تشویشناک حد تک خراب ہے۔ کراچی میں ایک بھرپور آپریشن کی ضرورت ہے جس میں بلا امتیاز تمام مجرموں کے خلاف کاروائی ہو۔ انہوں نے کہا کہ مدارس اسلام کے قلعے ہیں لیکن عالمی استعمار ایک سازش کے تحت مدارس کو بدنام کر رہا ہے تا کہ عوام کا دین سے رشتہ ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملالہ پر حملے کو تعلیم پر حملہ قرار دیا جا رہا ہے لیکن علماء اور طلبہ پر حملے اور طلبہ کی شہادتوں پر لوگ خاموش کیوں ہیں۔ کیا ہمیں مجبور کیا جا رہا ہے کہ امن کی راہ کو چھوڑ کر احتجاج کی راہ اپنائیں۔ چاروں صوبوں میں جلد کنونشن ہوں گے جس کے بعد ملک گیر کنونشن ہوگا جس کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر دھرنا دیا جائے گا۔ مدارس اور مساجد کو کمرشل اداروں کی فہرست میں شامل کر کے ان کے یوٹیلیٹی بلز میں 3 ہزار فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کی ہم مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کو واپس لیا جائے۔

☆......☆......☆

حکومت نے مدارس و مساجد کے گیس بلوں میں اضافہ واپس لے لیا

(پ۔ر) حکومت نے مدارس و مساجد کے گیس بلوں میں کیا گیا اضافہ واپس لے لیا وزیر اعظم نے حکم جاری کر دیا، چوہدری پرویز الٰہی نے اتحاد تنظیمات مدارس کے وفد سے ملاقات کے دوران فیصلے سے آگاہ کیا۔ فیصلے کا اعلان وفاق المدارس کے سیکرٹری جنرل مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے ڈپٹی وزیر اعظم پرویز الٰہی سے علمائے کرام کے کامیاب مذاکرات کے بعد نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اوگرا نے 22 ستمبر کو ایک آرڈر کے ذریعہ تمام مساجد و مدارس اور دیگر عبادت گاہوں کے گیس بلوں اور کنکشن فیس میں اضافہ کرتے ہوئے اسے کئی گنا بڑھا دیا تھا، جس کے بعد علمائے کرام کے احتجاج پر گزشتہ روز چوہدری برادران نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف سے بات کی اور انہیں اہل مدارس اور مساجد کے اضطراب سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم نے فوری نوٹس لیتے ہوئے اضافہ واپس لینے کا حکم جاری کیا۔ جس کے بعد اتحاد تنظیمات مدارس کے صدر مولانا سلیم اللہ خان کی سربراہی میں علمائے کرام کے ایک وفد نے پرویز الٰہی سے ملاقات کی۔ وفد میں مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مفتی منیب الرحمٰن، مولانا عبدالمالک، صاحبزادہ فضل کریم، مولانا محمد قاسم، مولانا یونس بٹ اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر سیکرٹری مشیر پٹرولیم اور چیئرمین اوگرا محمد سعید خان بھی موجود تھے۔ ڈپٹی وزیر اعظم نے علمائے کرام کو فیصلے سے آگاہ کرتے ہوئے اس سلسلے میں چوہدری شجاعت حسین کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کا بھی تذکرہ کیا۔ بعد ازاں وفاق المدارس کے سیکرٹری جنرل مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران فیصلے کا اعلان کیا۔ مولانا حنیف جالندھری نے اس فیصلے پر حکومت، اوگرا، چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویز الٰہی اور اس سلسلے میں کردار ادا کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مساجد و مدارس اسلام کے قلعے ہیں، حکومت ان کے مسائل میں اضافہ کی بجائے کمی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مدارس و مساجد کے بلوں میں فی یونٹ رقم مختص کرنے کا بھی مطالبہ کیا جس پر حکومت نے غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ☆☆

© rasailojaraid.com